بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۳ رمضان ۱۳۹۱ھ، ۱۳ نبوت ۱۳۵۰ ہش، ۱۳ نومبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۶۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

33

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۱ نبوت کی رپورٹ مظہر ہے کہ:

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

عزیز شمیم احمد (ابن محترم مرزا رشید احمد صاحب) کی بیٹی فوزیہ لائل پور میں سخت بیمار ہے۔ تمام احمدی بھائی بہنیں اس کی صحت کاملہ کے لئے خصوصیت سے دعائیں کریں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جو گذشتہ ہفتہ سلسلہ کے بعض ضروری کاموں کی سرانجام دہی کے لئے کراچی اور اسلام آباد تشریف لے گئے تھے۔ ۱۰ نبوت کو واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔

عزیزم چوہدری محمد ادریس نصر اللہ خانصاحب ایڈووکیٹ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے دو بچیوں کے بعد اپنے فضل سے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محمد داؤد نصر اللہ خاں نام تجویز فرمایا۔ نومولود محترم چوہدری محمد عبد اللہ خانصاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کراچی کا پوتا اور محترم چوہدری عبد الحمید صاحب ریٹائرڈ جنرل منیجر الیکٹرسٹی واپڈا کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی باصحت زندگی دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خاکسار مقبول احمد ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ انجینئر شیخوپورہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے حقیقی بندے وہی ہیں جو اپنی زندگی کو اسی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں

سچا اسلام یہی ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں کو وقف کر دیا جائے

"خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں۔ اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اُس کی راہ میں صرف کرنا، اُس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دُنیا کی املاک و جائداد کو اپنا مقصود بالذّات بنا لیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ مگر حقیقی مومن اور صادق مُسلمان کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دیں۔ تاکہ حیاتِ طیّبہ کے وارث ہوں چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للّٰہی وقف کی طرف ایماء کر کے فرماتا ہے۔ مَنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ فَلَہٗٓ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ اِس جگہ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلّل کا لباس پہن کر آستانۂ الوہیت پر گرے اور اپنی جان، مال، آبرو غرض جو کچھ اُسکے پاس ہے، خدا ہی کیلئے وقف کرے۔ اور دُنیا اور اُس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹)

"جو خدا کیلئے اُسکے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فَلَہٗٓ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ اِس للّٰہی وقف کا اجر اُنکا ربّ دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۹)

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ

۳۰ نبوت (نومبر ۱۹۷۱ء) کی تاریخ یاد رکھیں!

اے مخلصین جماعت احمدیہ! آپ نے اپنے واجب الاطاعت امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں وعدے لکھوائے تھے۔ اب ان وعدوں کی ادائیگی کا مرحلہ ہے۔ ۳۰ ماہِ حال تک وعدوں کا کم از کم ساٹھ فیصد ضرور ادا ہو جانا چاہیئے۔

پس ایک دفعہ پھر ہمت کیجئے اور اسکے مطابق ادائیگی کر دیجئے۔ تاکہ غلبۂ اسلام کے حصول کی مساعی میں وسعت پیدا ہو سکے۔ جزاکم اللہ خیرًا۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر، ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ نبوت ۱۳۵۰ ھش

اقوامِ عالم کا جنگی جنون اور اسکے ہولناک نتائج

گزشتہ شمارہ میں ہم نے مشہور امریکی رسالہ "دی پلین ٹروتھ" کے حوالہ سے لکھا تھا کہ بیسویں صدی عیسوی میں پہلی عالمی جنگ کے بعد سے اب تک مختلف اقوام کے درمیان جنگی تصادم روزمرہ کا معمول بنا رہا ہے حتیٰ کہ دوسری عالمگیر جنگ کے بعد چھوٹی بڑی پچاس جنگیں دنیا کے مختلف علاقوں میں لڑی جا چکی ہیں اور اس صدی میں لڑی جانے والی دو عالمگیر جنگوں اور دنیا کے مختلف علاقوں میں رونما ہونے والے جنگی تصادموں میں قریباً نو کروڑ جانیں تلف ہو چکی ہیں۔ نیز یہ کہ اس صدی کے نصف اوّل میں اقوامِ عالم نے جنگی اسلحہ کی تیاری پر چالیس کھرب ڈالر خرچ کئے، جبکہ ۱۹۵۰ء کے بعد سے جنگی اخراجات میں اور بھی زیادہ اضافہ ہو چکا ہے اور خیال یہ ہے کہ ۱۹۷۰ء اور ۱۹۸۰ء کے درمیان جنگی تیاریوں پر دنیا بھر میں مزید چالیس کھرب ڈالر خرچ کئے جائیں گے۔

امریکی جریدہ میں شائع ہونے والے یہ اعداد و شمار درج کرنے کے بعد ہم نے لکھا تھا کہ اسلحہ کی یہ دوڑ دنیا کو بڑی تیزی کے ساتھ تیسری عالمی جنگ کی طرف دھکیلتی چلی جا رہی ہے۔

اس کے بعد روزنامہ "مشرق" میں "خبروں کا پس منظر" کے زیرِ عنوان ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں اقوامِ متحدہ کی مقرر کردہ ماہرین کی ایک کمیٹی کی رپورٹ کے حوالہ سے اقوامِ عالم کے جنگی جنون اور اسلحہ کی دوڑ کا ذکر کرنے کے بعد اس کے انتہائی ہولناک نتائج پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ چنانچہ مضمون نگار نے لکھا ہے:-

"اگر اسلحہ کی اس دوڑ کو ختم نہ کیا گیا تو انسان کی درندگی جنگلی جانوروں کی درندگی پر سبقت لے جائے گی۔ (اقوامِ متحدہ کے ماہرین کی) رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۷۰ء تک یعنی دس سال میں اقوامِ عالم نے اسلحہ پر جو رقوم صرف کیں، ان کا مجموعہ بیس کھرب ڈالر ہے۔ لطف یہ ہے کہ اسلحہ پر صرف ہونے والی رقوم روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں۔ چنانچہ اندازہ یہ ہے کہ ۱۹۷۰ء اور ۱۹۸۰ء کے درمیان یعنی دس سال کے عرصہ میں اقوامِ عالم اسلحہ کی دوڑ پر ساڑھے ساٹھ کھرب ڈالر صرف کریں گی۔ اس رقم کا بڑا حصہ یعنی قریباً اڑتالیس کھرب ڈالر کا اسلحہ چھ بڑے ملکوں یعنی امریکہ، روس، چین، فرانس، برطانیہ اور مغربی جرمنی میں تیار ہوگا اور قریباً بارہ کھرب ڈالر کا اسلحہ دنیا کے دوسرے باقی ماندہ ممالک میں بنے گا۔"

(روزنامہ "مشرق" ۱۰ نومبر ۱۹۷۱ء صفحہ ۳)

سو گویا امریکی جریدہ "دی پلین ٹروتھ" کے اندازہ کے مطابق تو آئندہ دس سال میں اقوامِ عالم جنگی تیاریوں پر چالیس کھرب ڈالر خرچ کریں گی جبکہ اقوامِ متحدہ کے ماہرین کی کمیٹی کا اندازہ یہ ہے کہ آئندہ دس سال میں دنیا میں چالیس کھرب ڈالر کا نہیں بلکہ ساڑھے ساٹھ کھرب ڈالر کا اسلحہ تیار ہوگا۔ جنگی جنون اور اسلحہ کی اس دوڑ کے جو ہولناک نتائج رونما ہو رہے ہیں اور آگے چل کر جس ہولناک انجام پر یہ منتج ہو سکتے ہیں، ان کا ذکر کرتے ہوئے روسی مندوب ڈاکٹر جیکب ملک نے جنرل اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ:-

"اسلحہ کی دوڑ اقوامِ عالم کی زندگی کو مفلوج کرتی جا رہی ہے۔ وہ ممالکِ عالم میں بے اعتمادی پیدا کر کے امنِ عالم کی ناپائیداری کا موجب بن رہی ہے۔ اگر انسان نے اسلحہ کو تباہ نہ کیا تو یقیناً اسلحہ اسے تباہ کر کے رکھ دے گا۔ ہو سکتا ہے اسلحہ کی دوڑ انسان کی موجودہ ترقی کو قعرِ مذلّت میں مبتلا کر کے اسے پھر پتھر اور دھات کے زمانہ کی طرف دھکیل دے۔" (مشرق ۱۰ نومبر ۱۹۷۱ء صفحہ ۳)

اقوامِ عالم اور ان میں سے بھی علی الخصوص بڑی طاقتوں کے جنگی جنون کی یہ کیفیت اور اسلحہ کی یہ اندھی دوڑ اس حقیقت کی آئینہ دار ہے کہ دنیا بڑی تیزی کے ساتھ تیسری عالمگیر تباہی کی طرف دوڑی جا رہی ہے۔ بیسویں صدی میں جو ہولناک جنگیں اب تک لڑی جا چکی ہیں اور ان کے نتیجہ میں دنیا کو جس ہولناک تباہی سے دوچار ہونا پڑا ہے اور آئندہ چل کر جس ہولناک ترین تیسری عالمگیر تباہی سے اسے دوچار ہونا ہے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اِس صدی کے اوائل میں ہی اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر اس سے دنیا کو خبردار فرما دیا تھا۔ چنانچہ دلوں پر لرزہ طاری کر دینے والا آپ کا یہ انذار آپؑ کی کتابوں میں محفوظ ہے اور جماعتِ احمدیہ اسے بار بار دنیا کے سامنے پیش کرتی رہی ہے۔ اور جماعتِ احمدیہ کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی ۱۹۶۷ء میں اپنے سفرِ یورپ کے دوران اپنے ایک لیکچر میں اہلِ یورپ کو آسمانی پیشگوئیوں کے بموجب آنیوالی تیسری عالمگیر تباہی سے نہایت زوردار الفاظ میں خبردار فرما چکے ہیں۔ آپ نے اپنے اس لیکچر میں اہلِ یورپ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:-

"پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک تیسری جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دونوں جنگوں سے زیادہ تباہ کن ہوگی۔ دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے کہ ہر شخص دم بخود رہ جائے گا۔ آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہوگی اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ نئی تہذیب کا قصرِ عظیم زمین پر آ رہے گا۔ دونوں متحارب گروہ یعنی روس اور اس کے ساتھی اور امریکہ اور اسکے دوست ہر دو تباہ ہو جائیں گے۔ ان کی طاقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی، انکی تہذیب و ثقافت برباد اور ان کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ بچ رہنے والے حیرت اور استعجاب سے دم بخود اور ششدر رہ جائیں گے۔" (امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ صفحہ ۱۱)

دنیا کے موجودہ حالات جن کی ایک حد تک نشاندہی امریکی جریدہ "دی پلین ٹروتھ" کے محولہ بالا مضمون اور اقوامِ متحدہ کے ماہرین کی کمیٹی کی رپورٹ سے ہوتی ہے اس امر پر شاہد ناطق ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج سے چار سال قبل اہلِ یورپ کو جس آنیوالی ہولناک ترین تباہی سے متنبہ فرمایا تھا وہ قریب سے قریب تر آتی جا رہی ہے یا بالفاظِ دیگر دنیا اس کی طرف تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اقوامِ عالم پر یہ بھی واضح فرمایا تھا کہ اگر وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے توبہ و استغفار کریں اور اپنے اطوار درست کر لیں تو وہ اب بھی خدائی غضب سے بچ سکتی ہیں لیکن اگر دنیا نے دنیا کی مستیاں اور خرمستیاں نہ چھوڑیں تو پھر یہ انذاری پیشگوئیاں ضرور پوری ہوں گی اور دنیا کی کوئی طاقت اور کوئی مصنوعی خدا دنیا کو موعودہ ہولناک تباہیوں سے بچا نہ سکے گا۔ اب اس کا انحصار ان قوموں پر ہے جو اس وقت طاقت اور دولت اور قومی عظمت کے نشہ میں مست ہیں کہ آیا وہ اس مستی کو چھوڑ کر روحانی لذّت اور سرور کی خواہاں ہیں یا نہیں؟ اگر وہ آنے والی ہولناک ترین تیسری عالمگیر تباہی سے بچنا چاہتی ہیں تو اس کی ایک ہی صورت ہے کہ وہ اپنے پر اور اپنی نسلوں پر رحم کریں اور خدائے رحیم و کریم کی آواز کو سنیں اور صداقت کو قبول کرنے اور اس سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق پائیں۔ بصورت دیگر نوشتۂ تقدیر بحروفِ جلی ان کی آنکھوں کے سامنے ہے اور اس کے تصور سے وہ خود لرزہ براندام بنی ہوئی ہیں۔

"تواضع اور فروتنی اختیار کرو"

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو کبر و غرور اور بے جا فخر سے بچنے اور اس کے بالمقابل تواضع اور فروتنی اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ وہ تو اس امر کو بھی پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص اپنے ظاہری اعمال پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنے آپ کو نیک یا پارسا قرار دے جیسا کہ فرمایا:-

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝ یعنی اپنے نفسوں کو پاک مت قرار دو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ کون زیادہ متقی ہے۔

اسی طرح جو لوگ فروتنی اختیار نہیں کرتے بلکہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں موردِ الزام ٹھہرا کر انہیں دردناک عذاب سے ڈرایا ہے چنانچہ فرمایا:-

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (الشوریٰ آیت ۴۳)

یعنی الزام اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو لوگوں پر ظلم میں ابتدا کرتے ہیں اور زمین میں بغیر کسی حق کے زیادتی کرنے لگ جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب ملے گا۔

اسی طرح حدیث میں بھی آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف اس بات کی وحی کی ہے کہ تواضع اور فروتنی اختیار کرو یہاں تک کہ کوئی کسی پر ظلم یا زیادتی نہ کرے اور نہ کسی پر اپنی بڑائی یا گھمنڈ کا اظہار کرے۔ (مسلم)

اسی طرح مسلم ہی کی ایک حدیث ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص (لوگوں کے عیوب اور برائیاں انہیں حقیر سمجھ کر تعلّی کے طور بیان کرتے ہوئے) کہے لوگ ہلاک اور برباد ہو گئے تو وہ خود سب سے زیادہ ہلاک اور برباد ہونے والا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منافق کون ہوتا ہے؟

مکرم انعام الحق صاحب کوثر ربوہ

(۳)

حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"انسان کو لازم ہے کہ منافقانہ طرز نہ رکھے مثلاً اگر ایک ہندو دہریہ کہے رام اور رحیم ایک ہے تو ایسے موقعہ پر ہاں میں ہاں نہ ملاوے"

(ملفوظات جلد اوّل ص۴)

انسان کو دولت سے بہت محبت ہے عملی نفاق کی صورت میں چونکہ کمزوری ایمان پائی جاتی ہے اس لئے منافق انفاق فی سبیل اللہ میں حد درجہ بخل سے کام لیتا ہے اور باوجود قول و قرار اور وعدوں کے پھر جاتا ہے۔ فرمایا!

"وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِن فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ فَلَمَّا آتَاهُم مِّن فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ"

(توبہ ۷۵-۷۶)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"منافق کی ایک بڑی پہچان یہ بھی ہے کہ وہ بار بار اقرار کرتا پھر اس کو پورا نہیں کرتا۔"

درس القرآن زیر آیت نساء ۱۳۸
(ان الذین آمنوا ثم کفروا)

اور اگر خرچ کرتے بھی ہیں تو کراہت اور ناپسندیدگی کے ساتھ

"لَا يُنفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ"

(توبہ ۵۴)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ اس کی وجہ بھی بیان فرماتے ہیں کہ

"چونکہ اُسے جزا سزا کے مسئلہ پہ پورا یقین نہیں ہوتا اس لئے وہ کھلے دل سے خرچ فی سبیل اللہ نہیں کر سکتا"

(درس القرآن توبہ آیت)

تیرھویں علامت۔ ریاء

عملی منافق اپنی کمزوریوں پر پردہ ڈالنے کے لئے ریاکاری سے بہت کام لیتا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے یا ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ گویا وہ دین کے راستہ میں بڑی قربانی کر رہا ہے اور اسے دین سے بہت محبت ہے باوجود اس کے کہ اس کا دل اس کے خلاف گواہی دے رہا ہوتا ہے چنانچہ فرمایا۔

"إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ .... يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيلًا"

(نساء ۱۴۳)

اسی بناء پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اکثر منافقی ھذہ الامۃ قراءھا"

اور یہی وہ حدیث ہے جسے سن کر حضرت امیر معاویہ بیہوش ہو گئے

(ترمذی)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اس قسم کے نفاق کی تمام علامات ان الفاظ میں جمع کر دی ہیں۔

"منافق امانت میں خیانت کرتے وعدہ پورا نہیں کرتے جھوٹ بولتے ہیں۔ لڑتے ہیں تو گند بکتے ہیں۔ پھر منافق وہ ہے جس کا ظاہر و باطن یکساں نہ ہو منافق کا دل کمزور ہوتا ہے۔ اس میں نہ قوت فیصلہ نہ تاب مقابلہ ہے منافق اللہ کی یاد بہت کم کرتے ہیں اور دکھلاوے کی نماز پڑھتے ہیں"

(درس القرآن نساء رکوع ۱۸ زیر لفظ منافق)

عملی نفاق سے رہائی پانے کا طریق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمایا ہے:۔

"جب تک انسان ہر حال میں خدا کو یاد نہ کرے تب تک نفاق سے خالی نہ ہوگا اور یہ حالت تم کو بذریعہ دعا حاصل ہوگی"

(ملفوظات جلد ششم ص۱۷۲)

اعتقادی منافق کی علامات

مذکورہ بالا تمام علامات اعتقادی منافق میں بکمال موجود ہوتی ہیں۔ ان کے علاوہ بعض علامات اُس سے خاص ہیں اور یہ علامات ایسی بدیہی ہوتی ہیں کہ بڑی آسانی سے اعتقادی منافق کا علم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ بوجہ ان کے فساد پھیلانے کے اکثر مومنین ان سے جلد آگاہ اور خبردار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی صحابہ کرامؓ کی اکثریت اس قسم کے منافقین سے بخوبی آگاہ تھی۔ چنانچہ عبداللہ بن ابی بن سلول کو منافق خیال کرتے ہوئے ہی حضرت عمرؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی تھی کہ آپ اس کا جنازہ نہ پڑھیں۔ چنانچہ امام بیضاوی فرماتے ہیں

"وما النفاق وما فیہ من الفتن والفساد فانما یدرک بادنی تفطن وتامل فیما یشاھد من اقوالھم وافعالھم۔"

(تفسیر بیضاوی بقرہ رکوع ۲)

چنانچہ سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات میں اعتقادی منافق کی چند خصوصی علامات بیان کی گئی ہیں۔ سب سے پہلی علامت۔

"من یقول آمنا باللہ وبالیوم الآخر وما ھم بمومنین"

بیان فرمائی کہ دعویٰ تو ایمان کا کرتے ہیں حالانکہ ان میں ایمان کا شائبہ تک موجود نہیں ہوتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

"وما ھم بمومنین کہہ کر اس بات پر زور دیا ہے کہ ان کے اندر کوئی شائبہ بھی ایمان کا نہیں"

تفسیر کبیر جلد اوّل ص۱۶۲

حضرت امام بیضاویؒ زیر آیت فرماتے ہیں

"والآیۃ تدل علی ان من ادعی الایمان وخالف قلبہ لسانہ بالاعتقاد لم یکن مومنا" (البیضاوی)

دوسری علامت

"یخادعون اللہ والذین آمنوا" بیان فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ "وہ ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا جائے گا") نے اس آیت کے مختلف معانی کر کے متعدد علامات بیان فرمائی ہیں اُن میں سے اوّل وہ خدا تعالیٰ سے ایسا معاملہ کرتے ہیں جو دھوکے کے مشابہ ہو۔ دوم۔ منافقوں کا معاملہ خدا تعالیٰ سے اخلاص کا نہیں کبھی وہ مومنوں کے رعب میں آکر اچھے کام کرنے لگ جاتے ہیں اور کبھی کفار کے دکھاوے کے پیچھے دین کی مخالفت کرنے لگ جاتے ہیں۔ سوم وہ خدا تعالیٰ سے فساد کا معاملہ کرتے ہیں۔ چہارم وہ خدا تعالیٰ کے رسول اور مومنین سے دھوکہ کا معاملہ کرتے ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد اوّل)

گویا منافقین کی علامات میں سے ہے کہ وہ عین مصیبت کے وقت دھوکہ دے جاتے ہیں اور ساتھ چھوڑ دیتے ہیں تا ان کا خاتمہ ہو جائے۔ اور اسلام سے چھٹکارا ہو جیسے جنگ احد میں عین ساعت عسرت کے وقت منافقین مسلمانوں سے علیحدہ ہو گئے یا بعض اوقات وہ اپنے اعمال کے ذریعہ سے مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں اور اس طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ گویا وہ بہت مومن اور متقی النفس ہیں۔ جیسا کہ حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا

"یہ بھی منافقوں کی ایک علامت ہے کہ اپنے گندے اعمال کو چھپانے کے لئے اپنے اعمال کے لئے کوئی نہ کوئی ایسا بہانہ بنا لیتے ہیں کہ جن سے ان کے اعمال بظاہر نیک نظر آئیں۔ کسی موقعہ پر غریبوں کی مدد کا بہانہ ...... غرض اپنی بدنیتی کو نیک نیتی کے پردہ میں چھپانے کی کوشش ہمیشہ ان کی طرف سے ہوتی رہتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل ص۱۷۶)

تیسری علامت جو قرآن کریم نے بتلائی وہ "فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ" کہ ان کے دلوں میں ایک بیماری ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ عیب کچھ کرتے ہیں۔ اسی بناء پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حب الانصار آیۃ الایمان وبغضھم آیۃ النفاق"

(مسلم باب الایمان)

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں منافقوں کا اکثر وجود حسد کی بناء پر ہی تھا چنانچہ امام بیضاویؒ بھی فرماتے ہیں:۔

"الآیۃ تحتملھا فان قلوبھم کانت متألمۃ تحرقا علی مافات عنھم من الریاسۃ وحسدا علی ما یرون من ثبات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم واستعلاء شانہ یوما فیوما۔"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیا سال اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں

(مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الحمد للہ کہ مجلس خدام الاحمدیہ کئی جہت سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ مجلس کو نیا سال مبارک ہو۔ لیکن ساتھ ہی ہمارا یہ نیا مالی سال ہمیں عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہے وہ عظیم مقصد یعنی غلبۂ اسلام جس کی خاطر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا۔ اس کا سورج طلوع ہو چکا ہے جو ہمیں دعوتِ فکر دیتا ہے کہ کیا ہماری مالی اور جانی قربانیاں۔ قلمی اور لسانی خدمات اس معیار پر ہیں۔ جس کا عہد ہم نے ایک مامور من اللہ کے ہاتھ پر کیا ہے؟ اور کیا ہر وہ تیر جو اسلام کی طرف پھینکا جا رہا ہے اس کو حضرت طلحہؓ کی طرح اپنے سینہ پر لینے کے لئے تیار ہیں؟ یہ ایک سوال ہے جس کا جواب ہم نے اپنے عمل سے دینا ہے۔

اے خدامِ احمدیت! خدمتِ دین کا یہ ایک زریں موقع ہے۔ آپ اس عظیم روحانی امام کے پیروکار ہیں جس کی انتظار کرتے لاکھوں لوگ اس جہاں سے کوچ کر گئے۔ آپ وہ خوش قسمت افراد ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس امام کے قبول کرنے اور خدمت دین جیسے مقدس فریضہ کے سرانجام دینے کی اس زمانہ میں توفیق بخشی ہے پس اپنی اہمیت کو سمجھو۔

مقدس بانی مجلس خدام الاحمدیہ حضرت المصلح الموعودؓ نے خدام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

"اپنی جوانی کے ایام کو اسلام کے احکام کے ماتحت گذارنے کی کوشش کرو۔ اپنے جوشوں سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاؤ۔ بلکہ اپنے تمام قویٰ اور اپنی تمام طاقتوں کو برمحل استعمال کر کے ان سے صحیح رنگ میں کام لو...... اگر تم اپنی طاقتوں سے صحیح طور پر فائدہ اٹھاؤ گے۔ تو یاد رکھو جس طرح دریاؤں سے نہریں نکلتی ہیں اور بڑے بڑے علاقوں کو سرسبز و شاداب کر دیتی ہیں۔ اسی طرح تم دنیا کو فائدہ پہنچاؤ گے۔"

(مشعل راہ)

تمام خدام اور عہدیداران مجالس نئے مالی سال کو نئے عزم۔ زیادہ جوش و خروش تعاون کی روح اور دعا کے ساتھ شروع کریں۔ مفید پرزہ بنا کر جماعتی مشینری میں اپنے آپ کو فٹ کریں۔ آپ لوگ صحابہ کے مثیل ہیں۔ آپ کو ان کے نقشِ قدم پر چلنا ہے۔ آج اسلام کی ذمہ داری آپ کے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ اس امانت کو پوری ہمت اور استقلال کے ساتھ نباہنا ہے آپ کے پائے ثبات میں ذرا بھی لغزش نہ آنے پائے۔ بلکہ آپ کا قدم ہر آن ترقی کی طرف اٹھتا چلا جائے۔ اخلاص کے ساتھ دین کی خدمت بجا لاؤ۔ لالچ اور حرص اور جذبات سے بالا رہتے ہوئے ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند کرنے کی کوشش کرو۔ مالی اور جانی قربانیوں اور قلمی و لسانی خدمات کا وہ نمونہ دکھلاؤ کہ فرشتے بھی آسمان پر عش عش کر اٹھیں۔ تعاون اور اطاعتِ نظام کا بے نظیر نمونہ قائم کرو۔ جو افسر بھی آپ پر مقرر کیا جائے اُسے آپ کا مکمل تعاون حاصل ہونا چاہیئے۔ اگر آپ کو اپنے قائد یا زعیم یا کسی اور عہدیدار کی کوئی بات ناگوار بھی گذرتی ہے تو صبر سے کام لیں اور جماعتی مفاد اور تنظیم کی خاطر ایثار کا مظاہرہ کریں۔

قائدین اور جملہ عہدیداران سے میری گذارش ہے کہ حسن تدبیر اور دعا سے کام لیں۔ اپنے ماتحت خدام سے حسن سلوک، عفو اور درگذر کا معاملہ کریں۔ مجلس کے کام کے لئے روزانہ باقاعدگی کے ساتھ وقت دیا کریں۔ اپنی جملہ مساعی سے مرکز کو بھی باخبر رکھیں۔ ماہانہ رپورٹ کارگذاری ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک معیّن اعداد و شمار کے ساتھ مرکز میں بھیج دیا کریں۔

دورانِ سال عموماً اور رمضان المبارک میں خصوصاً دعاؤں۔ ذکر الٰہی۔ تلاوتِ قرآن مجید مطالعہ کتب سلسلہ لٹریچر مجلس مرکزیہ۔ نوافل نماز پنجگانہ۔ صدقہ و خیرات۔ چندہ جات کی ادائیگی میں پابندی کی بار بار تحریک خدام کو کرتے رہیں۔ خدمتِ خلق، دعاؤں اور اخلاق فاضلہ کو اپنا شعار بنائیں کہ یہی کامیابی کی راہ ہے۔

حضرت المصلح الموعودؓ نے اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔

"خدام الاحمدیہ کا کام کوئی معمولی کام نہیں۔ یہ نہایت ہی اہمیت رکھنے والا کام ہے۔ درحقیقت خدام الاحمدیہ میں داخل ہونا اور اس کے مقررہ قواعد کے ماتحت کام کرنا۔ ایک اسلامی فوج تیار کرنا ہے۔ مگر ہماری فوج وہ نہیں جس کے ہاتھوں میں بندوقیں یا تلواریں ہوں بلکہ ہماری فوج وہ ہے جس نے دلائل سے دنیا پر غلبہ حاصل کرنا ہے....... ہماری بندوقیں اور تلواریں وہ دعائیں ہیں جو ترقی احمدیت کے متعلق ہم ہر وقت مانگتے رہتے ہیں اور ہماری بندوقیں اور تلواریں وہ اخلاق فاضلہ ہیں جو ہم سے صادر ہوتے ہیں..... اپنی توپوں اور اپنی تلواروں سے ہم نے دنیا کے تمام ادیان کو فتح کر کے اسلام کا پرچم لہرانا اور ان پر غلبہ و اقتدار حاصل کرنا ہے اگر نوجوانوں میں یہ ہم جاری رہی تو ہم اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت جلد ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی مسلح فوج تیار کر لیں گے۔ جس کے مقابلہ میں کوئی دشمن نہیں ٹھہر سکتا۔"

(مشعل راہ)

اے قادر و قیوم خدا ہمیں حضورؓ کے منشاء کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

رمضان المبارک میں مریض و مسافر کا روزہ

۱۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ سفر میں روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے؟ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ۔

"قرآن کریم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ۔ یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔ میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر عِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہیئے...... سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔ یہ غلطی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔"

الحکم ۳۱ جنوری ۱۸۹۹ء

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔"

بدر ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء

ایک اور جگہ حضور نے فرمایا ہے۔

"شریعت کی بنا دقت پر نہیں ہے جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے اور جیسا کہ خدا کے فرائض پر عمل کیا جاتا ہے ویسا ہی اس کی رخصتوں پر عمل کرنا چاہیئے۔ فرض بھی خدا کی طرف سے ہیں اور رخصت بھی خدا کی طرف سے ہے۔" (الحکم ۱۷ فروری ۱۹۰۱ء)

(ناظر اصلاح و ارشاد)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

زمیندار اصحاب چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمادیں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲)

۴۰	خالد حسین صاحب معرفت ڈاکٹر محمد زبیر صاحب کراچی	۴۰—۰۰
۴۱	فرحت قدوس صاحبہ سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ	۲۰—۰۰
۴۲	نعیم ملک صاحبہ امریکہ بذریعہ شاہدہ نرس صاحبہ ہسپتال ربوہ	۲۰—۰۰
۴۳	ایس ایم عثمان صاحب سرکلر روڈ لائل پور	۲۵—۰۰
۴۴	ایم ایچ نوری سیکنڈ لفٹیننٹ کوئٹہ کینٹ	۱۰—۰۰
۴۵	میجر دلدار احمد صاحب جیسور کینٹ	۱۵—۰۰
۴۶	جمیلہ ملک صاحبہ سنیض محمد روڈ کوئٹہ	۱۰—۰۰
۴۷	سیدہ زہرہ بیگم حسین صاحبہ لطیف آباد حیدر آباد	۶۰—۰۰
۴۸	محمود احمد صاحب معرفت یونیورسل موٹرز ڈھاکہ	۲۵—۰۰
۴۹	بیگم صاحبہ میجر منظور الحسن صاحب کوئٹہ کینٹ	۱۰—۰۰
۵۰	بشیر الدین صاحب سلیم حسن ابدال	۱۰—۰۰
۵۱	نور زینب صاحبہ اہلیہ میاں محمد شفیع صاحب نیا میانہ پورہ سیالکوٹ	۳۵—۰۰
۵۲	مسرت صاحبہ	۱۰—۰۰
۵۳	چوہدری محمد اصغر صاحب بی اے براستہ بدین ضلع حیدر آباد	۵۰—۰۰
۵۴	بیگم صاحبہ کمانڈر عبد اللطیف صاحب لاہور	۱۰—۰۰
۵۵	خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ محمد انور صاحب سہگل چلبوٹ	۱۰—۰۰
۵۶	انشاء اللہ خان صاحب تھارنٹن روڈ لاہور	۱۰—۰۰
۵۷	دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ	۱۰—۰۰
۵۸	رشید جاوید صاحبہ بادامی باغ لاہور	۱۰—۰۰
۵۹	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ چک جھمرہ	۱۰—۰۰
۶۰	حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ربوہ	۱۰—۰۰
۶۱	اہلیہ صاحبہ ملک محمد اقبال صاحب بہاولپور	۱۰—۰۰
۶۲	ملک محمد نعیم صاحب ساہیوال	۱۱—۰۰
۶۳	ملک محمد شفیع صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ	۱۰—۰۰
۶۴	خالد رشید صاحب محلہ مستریاں جہلم	۲۰—۰۰
۶۵	بیگم صاحبہ چوہدری مبشر احمد صاحب چک ۱۷/ج سرگودہا	۱۰—۰۰
۶۶	سیکرٹری صاحب مال دار الرحمت شرقی ربوہ	۱۵—۰۰
۶۷	حاجی محمد ابراہیم صاحب ڈار مرحوم بذریعہ ڈاکٹر کیپٹن بشیر احمد صاحب سیالکوٹ	۲۱—
۶۸	حاجی محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ	۱۰—۰۰
۶۹	فاطمہ بٹ صاحبہ بنت خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ	۲۰—۰۰
۷۰	محاسب صاحب جماعت احمدیہ مردان	۱۹—۵۰
۷۱	عبد الحق اینڈ سنز سکرنڈ	۲۰—۰۰
۷۲	قریشی عبد المجید صاحب اوکاڑہ	۲۵—۰۰
۷۳	شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان اوکاڑہ	۴۵—۰۰
۷۴	مرزا منظور احمد صاحب کوہاٹ	۲۰—۰۰
۷۵	چوہدری عبد الماجد خان صاحب ۱/۶۳ منشی والا ضلع شیخوپورہ	۱۰—۰۰
۷۶	حکیم علی احمد صاحب بیدادپور ضلع شیخوپورہ	۱۵—۰۰
۷۷	ڈاکٹر نصیرہ صاحبہ اہلیہ خضر حیات صاحب مانگٹ اونچے	۲۰—۰۰
۷۸	مجید احمد صاحب پی اے ایف سرگودہا	۲۵—۰۰
۷۹	ملک محمد صفدر صاحب دو الیال ضلع جہلم	۱۰—۰۰
۸۰	فقیر محمد صاحب سکردو	۱۰—۰۰
۸۱	عبد العزیز صاحب شاد آٹھمقام آزاد کشمیر	۱۰—۰۰
۸۲	مجید احمد صاحب ابن منشی محمد صادق صاحب پی اے ایف سرگودہا	۲۵—۰۰
۸۳	مسز علی انور صاحب اروڑ سکھر۔ سندھ	۱۰۰—۰۰
۸۴	امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ بذریعہ مولانا ابو العطاء صاحب	۱۰—۰۰
۸۵	ملک رشید احمد صاحب ساہیوال	۱۰—۰۰

(باقی)

دعائے مغفرت

مکرم سید ابرار حسین شاہ صاحب مالک فیکٹری شاہدرہ پچھلے ماہ طویل عرصہ بیمار رہنے کے بعد شاہدرہ میں ہی انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نہایت مخلص اور احمدیت کے فدائی تھے۔ آپ نے جماعت کی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ موصی بھی تھے۔ لیکن چونکہ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ اس لئے آپ کی وفات کا علم احمدیوں کو نہ ہو سکا اور آپ کو مقامی قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔ وفات کا علم ہونے پر احمدیوں نے ان کی نماز جنازہ غائب ادا کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

(امین الدین طاہر دار الیمن شرقی ربوہ۔ ضلع جھنگ)

ماہنامہ تحریک جدید

نومبر کا پرچہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے امید ہے تمام خریدار اصحاب کو دو چار روز کے اندر اندر مل جائے گا۔ اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو فوری طور پر اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے۔ دوبارہ ارسال کرنے کے لئے صرف چند ایک کاپیاں محفوظ رکھی جاتی ہیں۔ تاخیر سے اطلاع ملنے پر پرچہ ارسال نہ کیا جا سکے گا۔

اگر پرچے کا چندہ آپ کی طرف واجب الادا ہے تو مہربانی فرما کر ہم سے تعاون فرمائیں اور جلد چندے کی تجدید کر لیں۔ پرچے کا سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے۔ اگر تحریک جدید کے متعلق بیرونی مشنوں میں تبلیغ اسلام اور سکولوں کے ذریعہ تربیت کے کام سے متعلق کچھ پوچھنا چاہتے ہیں۔ تو مینیجنگ ایڈیٹر کو خط لکھیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم بھائی چوہدری احمد الدین صاحب کو درد گردہ کی اکثر شکایت رہتی ہے کافی علاج کرایا گیا ہے لیکن کلی افاقہ نہیں ہوا۔ خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ میرے بھائی صاحب کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار منظور احمد امین جماعت احمدیہ ملتان)

۲۔ خاکسار کے تایا زاد بھائی عزیز داؤد احمد ابن حاجی امیر عالم صاحب کوٹلی آزاد کشمیر کا اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے جو کہ بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے جلد مکمل شفا عطا فرمادے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ (ناصر احمد مسعود۔ کوٹلی)

۳۔ میری چھوٹی بچی بیمار ہے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا فرمادے۔ آمین (عبد المجید مراد مارکیٹ لائل پور)

۴۔ خاکسار ایران میں بطور مائننگ انجینئر کام کر رہا ہے ۱۴ نومبر کو عید کے مبارک موقع پر ایک ماہ کی چھٹی پر اپنے وطن پاکستان آ رہا ہے۔ میں حضور کی خدمت اقدس، حضور کے خاندان کی خدمت میں اور دیگر احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ میرا یہ سفر بخیر گزرے اور میرے اور میرے خاندان کے لئے ہر لحاظ سے اس سفر کو اللہ تعالیٰ بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری بشیر احمد گورایہ انارک۔ ایران)

۵۔ خاکسار ان دنوں پاؤں میں شدید درد کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے (محمد شریف چغتائی کراچی)

ضرورت ہے

ربوہ کے قریب زمین پر کام کرنے کے لئے چند بیلداروں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ ایسے بیلداروں کو ترجیح دی جائے گی جو اپنے بال بچوں کو ساتھ رکھنا چاہیں۔ رہائش کے لئے کوارٹر مفت دیئے جائیں گے۔

درخواستیں اپنے حلقہ کے امیر یا صدر کی سفارش سے آنی ضروری ہیں۔

الحمد

معرفت مینیجر الفضل ربوہ ضلع جھنگ

ربوہ کا مشہور عالم

نور کا جل تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ مردوں اور عورتوں سب کے لئے یکساں مفید ہے قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفین زندگی کی ضرورت

(از محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ایسے جان نثار مخلصین کی ضرورت ہے جو خدمت سلسلہ کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر کے جماعت کی ضروریات کے لئے آگے آئیں اور جماعت کے تعلیمی اداروں میں کام کریں۔ اس لئے وہ تمام احباب جو اس وقت ایس وی۔ سی ٹی۔ بی ایڈ۔ ایم اے۔ ایم ایس سی۔ کے امتحانات پاس کر چکے ہیں یا ابھی مختلف سکولوں۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔ اور خدمت دین کی سعادت حاصل کرنے کا جوش رکھتے ہیں وہ اپنی درخواستیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوا دیں تا بعد منظوری وقف بوقت ضرورت ان کو خدمت دین کے لئے بلایا جا سکے۔ زیر تعلیم احباب کے علاوہ اگر کوئی صاحب ایم اے یا ایم ایس سی پاس کرنے کے بعد ریسرچ کر رہے ہوں یا کر چکے ہوں تو وہ بھی اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خدمت دین کے لئے اپنا نام پیش کر سکتے ہیں۔

امید ہے کہ مخلصین جماعت اس اپیل پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اپنے نام پیش کر دیں گے یہ یاد رہے کہ یہ تحریک بھی وقف زندگی کی تحریک ہے اور اس میں واقف زندگی کو تمام دنیوی اور مادی اغراض سے بالاتر ہو کر خالصتاً للہ خدمت دین کے جذبہ سے ہر دم سرشار رہ کر کام کرنا ہوگا۔

اے نوجوانان احمدیت! یہ خدمت کا موقع ہے۔ خدا تعالیٰ کا قائم کردہ خلیفہ آپ کو بلاتا ہے کہ آگے آئیں اور دین کی خدمت بجا لائیں تا اسلام کے غلبہ کا دن ہم جلد از جلد دیکھ سکیں۔

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

وقف کرنے والے احباب مندرجہ ذیل فارم کے مطابق اپنے کوائف بھیجیں:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحضور سیدنا امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاکسار حضور انور کی خدمت میں درخواست برائے وقف زندگی برائے تعلیمی ادارہ جات پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ کوائف درج ذیل ہیں:

نام ولدیت دادا کا نام

تاریخ پیدائش پتہ

تعلیم کوائف	سکول	کالج	یونیورسٹی	امتحان کب پاس کیا	مضامین	ڈویژن	مارکس	کیا تحقیق یا ریسرچ کا شوق ہے	گیمز
میٹرک									
ایف اے/ایف ایس سی									
بی اے/بی ایس سی									
ایم اے/ایم ایس سی									
بی ایڈ یا کوئی اور ٹریننگ کورس									

میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر یہ عہد کرتا ہوں کہ تادم زیست سلسلہ احمدیہ کی خدمت کے لئے صدق دل سے کمربستہ رہوں گا۔ اور تا زندگی خدمت کروں گا۔ اور اس سلسلہ میں جو تنخواہ بھی مجھے دی جائے گی اسے برضا و رغبت قبول کروں گا۔ اور بلا شرط اور بلا عذر اپنے مفوضہ فرائض کی انجام دہی میں کوشاں رہوں گا۔

دستخط سرپرست

تصدیقی دستخط صدر/امیر جماعت مع تاریخ

دستخط واقف مع تاریخ

ایک سوال اور حضرت مصلح موعودؓ کی طرف سے اس کا جواب

۶ر اپریل ۱۹۴۷ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس علم و عرفان میں ایک سوال پیش کیا گیا۔ یہ سوال اور حضور کی طرف سے اس کے جواب کا خلاصہ الفضل میں شائع ہوا وہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

سوال:-

کیا خلیفہ کی موجودگی میں مجدد آ سکتا ہے؟

جواب:-

خلیفہ تو خود مجدد سے بڑا ہوتا ہے اور اس کا کام ہی احکام شریعت کو نافذ کرنا اور دین کو قائم کرنا ہوتا ہے۔ پھر اس کی موجودگی میں مجدد کس طرح آ سکتا ہے؟ مجدد تو اس وقت آیا کرتا ہے جب دین میں بگاڑ پیدا ہو جائے۔"

[مجلس علم و عرفان منعقدہ ۶ر اپریل ۱۹۴۷ء
بمقام قادیان۔ الفضل ۸ر اپریل ۱۹۴۷ء صفحہ ۲]

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

چندہ تحریک خاص کو شروع ہوئے دو سال دس ماہ ہو گئے ہیں لیکن ابھی تک صرف چار لاکھ گیارہ ہزار نو سو کے وعدے اور ایک لاکھ ننانوے ہزار نو سو تہتر روپے وصول ہوئے ہیں۔ اگلے سال ۱۹۷۲ء میں لجنہ اماء اللہ کے قیام پر انشاء اللہ پچاس سال پورے ہو جائیں گے۔ اگلے سال کے اختتام تک پانچ لاکھ روپے آپ نے جمع کرنے ہیں۔ وقت کم ہے اور کام زیادہ۔ انشاء اللہ العزیز عمارتوں کا کام بھی جلسہ سالانہ کے بعد شروع کر دیا جائے گا۔ ہر لجنہ اس چندے کی طرف خصوصی توجہ دے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا انہیں شامل کریں۔ پانچ صد یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہنوں کے نام لجنہ اماء اللہ کے ہال میں کندہ کروائے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

حضرت شہزادہ عبدالمجید صاحبؓ کی سوانح

خاکسار حضرت شہزادہ عبدالمجید صاحبؓ مجاہد ایران کے سوانح مرتب کر رہا ہے۔ معلوم ہوا تھا کہ ان کا ایک بیٹا تقسیم ملک کے وقت قبل لاہور میں زندہ تھا۔ اگر کسی دوست کو معلوم ہو تو مکرم مرزا فتح دین صاحب نظارت بیت المال ربوہ کو مطلع فرما دیں۔

(ملک صلاح الدین۔ مؤلف اصحاب احمد قادیان)

یہ گھڑی کس کی ہے۔

ایک زنانہ گھڑی دفتر لجنہ کے نئے پلاٹ سے ملی ہے جس کی ہو نشانی بتا کر حاصل کریں۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب صدر موصیاں جماعت احمدیہ بہاولپور کے صاحبزادے مکرم عبدالمالک صاحب کا بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب رہا۔ لیکن اب ان کو بخار آرہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری قائد مجلس علاقائی بہاولپور)

... علمی ... اجلاس

[illegible] کے موضوع پر طلباء سے خطاب فرمایا۔ [illegible]

(سیکرٹری پولیٹیکل سائنس سوسائٹی)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
بلبنجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
بہاولنگر